

# رادھا موہن سنگھ نے ٹیکسٹائلز انڈیا 2017 کانفرنس سے خطاب کیا

Posted On: 02 JUL 2017 2:39PM by PIB Delhi

زراعت کے بعد -دوستانہ ٹیکسٹائل کی صنعت ساڑھے چار کروڑ لوگوں کو

راست ملازمت فراہم کرانی ہے

دو-زار سولہ سترہ میں -دوستانہ نئے دس اعشاریہ پانچ ملین -یکٹر رقبہ زمین سے

پانچ اعشاریہ آٹھ ملین ٹن کپاس پیدا کی

سردست قدرتی فائبرس کو پولیسٹر اور اکیریک جیسے سے

سنتھنک فائبر سے زبردست مقابلہ اور چیلنج درپیش ہے

رادھا موہن سنگھ

نئی دہلی، 03 مئی - وزیر زراعت و فلاح کاشت کاران رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ ملک کی معیشت کے لئے قدرتی فائبر کے شعبے کی مجموعی نمو انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ اسے مارے سماج کی ترقی پر زبردست اثرات مرتب کرتے ہیں اور اہم معاشی حیثیت رکھتے ہیں۔ جناب رادھا موہن سنگھ گجرات کے شہر رانندھی نگر میں ٹیکسٹائلز انڈیا 2017 کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔

انہوں نے کہا کہ اہم قدرتی فائبر -دوستانہ میں ٹیکسٹائل کی صنعت کی ریڑھ کی -ڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور ملک کی فائبر کی صنعت میں اس کی حصہ داری ساٹھ فیصد سے زائد ہے۔ ملک میں زراعت کے بعد ٹیکسٹائل کی صنعت -ی واحد صنعت ہے جو ساڑھے چار کروڑ افراد کو راست طور سے ملازمتیں فراہم کرانی ہے۔ اہم -دوستانہ کی متعدد چھوٹی اور اوسط درجے کی صنعتیں قدرتی فائبرس کی مصنوعات استعمال کرتی ہیں اور دنیا بھر میں 45 ملین سے زائد کنبہ قدرتی فائبر یعنی نیچرل فائبر سے بنی مصنوعات کا راست طور سے استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے -دوستانہ میں -ی تین کروڑ سے زائد کسان نیچرل فائبرس کی پیداوار کرتے ہیں۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے بتایا کہ سردست ملک میں نیچرل فائبرس کو اکیریک اور پولیسٹر وغیرہ جیسے مصنوعی فائبرس سے زبردست مقابلہ اور چیلنج درپیش ہے۔ اب سولہ ایک صدی قبل نیچرل فائبر -ی استعمال کئے جاتے تھے جبکہ آج ان کی حصہ داری محض 40 فیصد سے بھی کم رہ گئی ہے۔ 1990ء میں ملیوسات کی تیاری میں تین سو ت کی صنعت نصف کی حصہ داری کی تھی۔ تاہم سردست اب سود کی حصہ داری ملیوسات کے عالمی بازاروں میں کم -وکر 30 فیصد -ی رہ گئی ہے۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے اپنی تقریر میں کہا کہ آج دنیا کھملائی کپاس پیدا کرتے ہیں اور -دوستانہ کی ٹیکسٹائل کی صنعت کے ذریعہ استعمال کی جانے والی مجموعی فائبرس کی مقدار تقریباً ساٹھ فیصد ہے، جو عالمی منظر نامے کی 40 فیصد کی مجموعی حصہ داری سے یقیناً کم ہے۔ -دوستانہ دنیا بھر میں سب سے زیادہ کپاس پیدا کرنے والے ملک کی حیثیت رکھتا ہے جو عالمی سطح پر ایک چوتھائی مجموعی پیداوار اور تقریباً ایک تہائی رقبہ زمین پر مشتمل ہے۔ سال 2016-17ء کے دوران -دوستانہ میں 10.5 ملین -یکٹر رقبہ زمین سے تقریباً 5.8 ملین ٹن کپاس کی پیداوار کی گئی۔

موصوف نے کہا کہ اہم -جیوٹ انتہائی اہم نیچرل فائبر کی حیثیت رکھتا ہے، جو متعدد صنعتی پیداواروں میں زیر استعمال لایا جاتا ہے۔ -جیوٹ کی کھیتی اور -جیوٹ کی صنعت سے تقریباً 10 لاکھ افراد کو روزی روٹی حاصل ہوتی ہے۔ سردست -جیوٹ کی صنعت ملک میں اپنے -جیوٹیکسچر کے ذریعہ زمین کے کٹاؤ پر قابو پانے میں انتہائی کامیاب رول ادا کر رہی ہے۔ اسے ساتھ -ی موثر گاڑیوں کے اندرونی حصوں کے لئے بھی اسے زیر استعمال لایا جا رہا ہے اور انہوں نے -جیوٹ اور سیسل سے تیار کئے جانے والے ان فائبرس کی مانگ میں زبردست اضافہ ہونے کا امکان ہے۔

جناب رادھا موہن سنگھ نے مزید کہا کہ دنیا میں فائبر کی کاروباری فصلوں کی پیداوار میں فلپکس چوتھے نمبر پر ہے۔ -ی سبھی ٹیکسٹائل فائبرس کے لئے انتہائی معقول اور قدرتی فائبرس کی حیثیت رکھتی ہے۔ -دوستانہ میں فلپکس فائبر کی مجموعی پیداوار بہت کم ہے کیونکہ اس کے لئے زیادہ پیداوار کی رقبہ زمین اور پیداوار کی بہتر ٹکنالوجی دستیاب نہیں ہیں۔ -دوستانہ رسالہ یورپی ممالک سے اپنے سوتی کپڑے کی تیاری کے لئے 60 کروڑ روپے کے بقدر فلپکس فائبر درآمد کرتا ہے، اس لئے ملک کی بنیادی ضرورت ہے کہ فلپکس فائبر کی منظم کھیتی کے لئے معقول اور مفید مطلب علاقے تیار کئے جائیں، جن میں بہتر پیداوار اور پراسیسنگ کی ٹکنالوجی کی امداد حاصل ہو تاکہ گھریلو بازاروں کو معیاری فلپکس فائبر کی دستیابی کو یقینی بنایا جاسکے۔

.....

م ن س ش - رم

U-2999

(Release ID: 1494357) Visitor Counter : 3

